



<p>۱۱۳</p> <p>مضطر سب حال سے بے پروا ہو کر اپنے خداوند پر توکل کرے اور اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>بچاؤ کی خاطر خداوند کی رضا سے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>
<p>۱۱۶</p> <p>و اعلیٰ کی جو سجدین صدیقی تھی پانوں اٹھتے تھے نہ اور چھاتی چھاتی تھی</p>	<p>۱۱۷</p> <p>مکھو کی راجھی کیا ہو بہن بھیمان کیا خانہ فاطمہ مرو و وے ویران کیا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>جو ہوا مجھ سے عنایت تری اور مولا ہو تیرا احسان تھا حیدر کو لیا ت کیا ہو</p>
<p>۱۱۹</p> <p>بے پروا ہو کر اپنے خداوند پر توکل کرے اور اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>بھیمان کیا جانے نہ اور چاک لگانا بچاؤ کی خاطر خداوند کی رضا سے</p>	<p>۱۲۱</p> <p>خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>
<p>۱۲۲</p> <p>کنسے کہہ کہہ ہو ہمارا اس ان کیا کنسے اور قہر میں جو نہیں غلطان کیا</p>	<p>۱۲۳</p> <p>بیٹے مشہور کیا جانوں کو بلجان کیا ہا سے بابا کہا اور چاک لگیا کیا</p>	<p>۱۲۴</p> <p>لو لے احسان کیا اور سے اللہ سدا جاسے لشکر کو کم اپنا ہر سے ہمسرا کیا</p>
<p>۱۲۵</p> <p>خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>ان اللہ تعالیٰ اور رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>	<p>۱۲۷</p> <p>خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے خداوند کی رضا سے اپنے</p>
<p>۱۲۸</p> <p>نائب احمد نثار نہ جانا مسکو عابد و خاصہ نہ نثار نہ جانا مسکو</p>	<p>۱۲۹</p> <p>کج سے خلق میں بکھو نہیں اب رہنا ہو سب سے ہرک جاو کر اللہ سے کہہ کتا ہو</p>	<p>۱۳۰</p> <p>مجھ سے سو اسکی ولادت ہو خدا کے گھر میں جنہ علی کون بلا دامن سے پیو ہر میں</p>

<p>۱۰          کی از خود بھیجی تو اس میں سے تو فرشتے          کیسے فرزند بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے          سیف امدادی اور سیف قتل کی</p>	<p>۱۱          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے</p>	<p>۱۲          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے          کیا تو نے بھیجے تو اس میں سے تو فرشتے</p>
<p>۱۳          تو نے ہر جنگ میں اس بندہ کو مٹا دیا          لافنا کے مجھے خدمت سے سرفراز کیا</p>	<p>۱۴          پرورش کرنا یوں ہی کیم جگر بندوں کی          کیم جو قبول شدناوت مرگہ زندوں کی</p>	<p>۱۵          کرنا ارشاد تھا جو کہ انہیں ارشاد کیا          مادر حضرت عباس کو پھر یاد کیا</p>
<p>۱۶          کھڑا امداد کرنا تو نے تو نے اندر          جنت نکلا کہ کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۷          کھڑا امداد کرنا تو نے تو نے اندر          کھڑا امداد کرنا تو نے تو نے اندر</p>	<p>۱۸          کھڑا امداد کرنا تو نے تو نے اندر          کھڑا امداد کرنا تو نے تو نے اندر</p>
<p>۱۹          دل تمہیں میری بہت سے صد آ گیا          کونسی جنگ تھی میں نہ ظہر باب گیا</p>	<p>۲۰          نہیں یا بوس عنایت کسی جوان چیدر          وعدہ بخشش امت پر ہر نازان حیدر</p>	<p>۲۱          کفش برور یکا تم لگی آدہ رکعت          چار بیٹوں سے نوپا رات نہ زیادہ کھت</p>
<p>۲۲          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۲۳          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۲۴          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>
<p>۲۵          دیر رہنے کو عنایت یہ سارے یاز          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۲۶          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۲۷          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم          کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم</p>

<p>۱۹۱          بانا زنا نعت کن گناہ جو سدا          نہ کیوں کہ یہاں تو تیرے ہر          سدا صبر سے اس نعت و نعت تو آقا کا          پیرا کیونکہ جو آقا صوابا سدا</p>	<p>۱۹۲          ایک خوش گھر کے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے</p>	<p>۱۹۳          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے          ایک شے سے چھپنے سے پیرے پیرے</p>
<p>۱۹۴          ماننا اسکا سدا حد سے زیادہ کہنا          انہیں جب کہنا تو تو اپنا خزاہ کہنا</p>	<p>۱۹۵          بھر تو عباس مرا خاقین نامی ہو سکے          گرچہ مقبول سب ان اگر غلامی ہو سکے</p>	<p>۱۹۶          جمعہ تیرے کسی کام میں عاری اسکو          دیکھ جانا ہوں غلامی میں تمہاری اسکو</p>
<p>۱۹۷          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۱۹۸          بوسہ اشقا تو ہر سدا سے چھپا سدا          بوسہ اشقا تو ہر سدا سے چھپا سدا          بوسہ اشقا تو ہر سدا سے چھپا سدا          بوسہ اشقا تو ہر سدا سے چھپا سدا</p>	<p>۱۹۹          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>۲۰۰          ایسے غافل کسی حالت میں دم نہ پڑتا          جب یہ باہر میں تو تو لوہی آہ پڑتا</p>	<p>۲۰۱          جب تلمک جیسے رہت سارا زنا نہ چھوڑتا          قبر سہا کا گرہ نہ جانا چھوڑتا</p>	<p>۲۰۲          شکے سر خاک بھر جا کہ گریبان سب سے          بال کولے ہو گدڑ شہ مروان سب سے</p>
<p>۲۰۳          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۲۰۴          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۲۰۵          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>۲۰۶          مرتبے ایسے ہی یا شاہ انام کے ہیں          میں ہوں توئی ہر فرزند غلام کے ہیں</p>	<p>۲۰۷          و دونوں کبار جا کے کی نہ مہلت پانا          جانا اگر شام کو اور ایک سحر کو جانا</p>	<p>۲۰۸          کلشن دہر میں شان ہے خوش حال          صورت خارا عدا خلق میں یا مال ہے</p>